فضیلتِ رمضان اور معمولاتِ رمضان

الحمد للہ رمضان کا مہینہ ہمارے اوپر سایہ فگن ہونے والا ہے جس کا مقصد قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا حصول فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۸۳) اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ اور قرآن پاک میں متقی کے لئے بشارت ہے کہ وہ ولی اللہ ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے أَلا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لا خَوْف عَلَيْهِمْ وَلا هُمْ يَحْزَنُونَ (۶۲) آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اولیاء اللہ کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ آگے اولیاء اللہ کی دو صفات بیان کی گئی ہیں الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (۶۳) کہ وہ ایمان والے ہوں گے اور اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہو گا۔

الحمد للہ ایمان تو ہم سب کو حاصل ہے اب ہمیں صرف تقویٰ حاصل کرنا ہے جس کے لئے بس صرف ایک مہینے کی محنت ہے رمضان کے مہینے میں۔ دوسری طرف ایک حدیث شریف میں ایک بہت سخت وعید بھی ہے اُن لوگوں کے لئے جو رمضان کا مہینہ پالے اور اُس کی مغفرت نہ ہو وہ تباہ اور برباد ہو جائے۔ اب ہمیں حدیث شریف میں بیان کی گئی وعید سے بچنے کی بھی ضرورت ہے اور تقویٰ حاصل کرنے کی بھی ضرورت ہے یہ بظاہر دو کام نظر آرہے ہیں لیکن ہے ایک ہی کام یعنی اگر ہم ایک کر لے تو دوسرا خود بخود حاصل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگر ہم تقویٰ حاصل کرنے کا اہتمام کر لیں تو وعید سے بھی انشاء اللہ بچ جائیں گے۔

رمضان میں تقویٰ حاصل کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہو گا؟

پہلا کام تو یہ کہ رمضان کے روزوں کو اہتمام کے ساتھ رکھنا ہو گا اور رات کو تراویح اہتمام کے ساتھ ادا کرنے ہوں گے۔ اس کے ساتھ کچھ نفلی اعمال کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہماری کمی کوتاہیوں کی تلافی ہو سکے۔ حدیث شریف میں رمضان میں تین چیزوں کی کثرت کرنے کا حکم موجود ہے۔ لا الہ اللہ محمد الرسول اللہ (کلمہ طیبہ کی) دوسرا اللہ تعالیٰ سے جنت مانگنا اور تیسرا جہنم سے پناہ مانگنا۔ اس کے لئے ایک مسنون دعا بھی ہے **اللھم انی اسئلک الجنۃ واعوذ بک من النار** اس کی کثرت کرنی چاہئے اسی طرح قرآن پاک میں رمضان کو قرآن کے نزول کا مہینہ فرمایا گیا ہے تو رمضان میں قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے کرنی چاہئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ہمارے اکابر ہمیشہ رمضان میں عبادات کی کثرت کیا کرتے تھے۔ آجکل ہم کمزور لوگ اُن تک تو نہیں پہنچ سکتے لیکن اپنی استعداد کے مطابق ہمیں بھی کچھ نہ کرنا چاہئے کیونکہ رمضان کا مہینہ قیامت تک تقویٰ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس لئے کچھ مختصر معمولات آجکل کے حالات کے لحاظ سے اگلے صفحے پر دیئے گئے ہیں اگر ان پر عمل ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ ہمیں تقویٰ سے نواز دیں گے۔

تمام مسلمانوں کے لئے:۔ فجر کے بعد سورۃ یاسین اور عشاء کے بعد سورۃ الملک کی تلاوت۔ افطاری سے منٹ 10 پہلے تمام کاموں سے فارغ ہو کر دعاوں میں مشغول ہوں، زبان کو ذکر اللہ سے تر رکھیں اور فضول باتوں سے اجتناب کریں۔ ٹی وی شریف اگر گھر میں ہو تو اُس کو ایک مہینے کے لئے آرام دیں۔ عید کے تین دنوں میں خصوصی احتیاط کریں تاکہ جو کچھ رمضان میں کما چکے ہیں وہ پورے سال تک برقرار رہے۔ مرد وزن کے مخلوط اختلاط سے خصوصی طور پر اجتناب کریں کیونکہ شیاطین جو کہ رمضان میں باندھے ہوتے ہیں وہ اپنا پورا زور ان دنوں میں نکالتے ہیں۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے معمولات اُن خواتین و حضرات کے لئے ہیں جن کا کسی صحیح السلسلہ شیخ کے ساتھ اصلاحی تعلق نہیں ہے یا ان کا فقیر کے ساتھ تعلق ہے۔ جن کا کوئی اور شیخ یا مقتداء ہو وہ اُن سے رابطہ کر کے اپنے لئے رمضان کے معمولات مقرر کروائے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف ہوتا ہے اور الحمد للہ ہمارے قرب وجوار میں

بہت سے مشائخ کے کی سرپرستی میں اصلاحی اعتکاف ہوتا ہے تو مرد حضرات کسی ایسے شیخ کے ہاں اصلاحی اعتکاف کریں جن سے اُن کو مناسبت ہو اور خواتین موقع کی مناسبت سے اپنے گھر میں اعتکاف کریں۔

فارغ اور صحت مند مسلمانوں کے لئے فرائض کے علاوہ روزانہ کے معمولات		کاروباری حضرات، بچوں کے ماؤں، ملازم پیشہ اور کمزور مسلمانوں کے لئے:
1۔ تلاوت قرآن: 5 پارے		1۔ تلاوت قرآن: 2 پارے
2۔ درود شریف: 1000 دفعہ		2۔ درود شریف: 1000 دفعہ
3. استغفار: 1000 دفعہ		3. استغفار: 500 دفعہ
4. تیسرا کلمہ: 300 دفعہ		4. تیسرا کلمہ: 100 دفعہ
5. کلمہ طیبہ: 1000 دفعہ		5. کلمہ طیبہ: 500 دفعہ
6۔ مناجات مقبول کی ایک منزل		6۔ مناجات مقبول کی ایک منزل
7۔ اپنی زبان میں دعائیں بالخصوص سحری کے وقت اور افطاری کے وقت		7۔ اپنی زبان میں دعائیں بالخصوص سحری کے وقت اور افطاری کے وقت
اس کے علاوہ تہجد، اشراق، چاشت، اوابین اور اگر مزید وقت مل سکے تو تلاوت قرآن جتنا کر سکیں۔ آخری عشرے میں اس کا دوگنا اور رات کو کریں۔		اس کے علاوہ تہجد، اشراق، اوابین اور اگر مزید وقت مل سکے تو تلاوت قرآن جتنا کر سکیں۔ آخری عشرے میں اس کا دوگنا اور رات کو کریں۔

حفاظ کرام کے لئے:

رمضان کا مہینہ چونکہ قرآن کا مہینہ ہے تو حفاظ کرام اس میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں کیونکہ باقی لوگوں کی نسبت اُن کے لئے تلاوت کرنا آسان ہوتا ہے۔ اور تراویح میں ایک قرآن ضرور سنایا کریں۔ اکثر حفاظ کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ہمیں سنانے کے لئے جگہ نہیں ملتی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو حافظ مل کر کسی بھی جگہ پر چاہے گھر ہو یا بھیٹک ہو یا حجرہ ہو وہاں تراویح پڑھیں بے شک دوسرے لوگ نہ ہوں دو بندے ہی تراویح پڑھیں ایک امام ہو گا اور دوسرا سامع۔ اس طرح باری باری دونوں کریں۔ دو قرآن ختم کریں تو دونوں کا سنانے کا بھی ایک قرآن ختم ہو جائے گا اور سننے کا بھی۔ باقی نام کمانے اور پیسے کمانے کی کوشش نہ کریں۔ اسی طرح حفاظ یہ بھی کہتے ہیں کہ جی اس دفعہ ہمارا منزل کچا ہے اگلی دفعہ سنائیں گے لیکن یہ اگلی دفعہ کبھی نہیں آتا۔ تو بات یہ ہے کہ اگر کسی کا منزل بہت پکا بھی ہو لیکن جب وہ پہلی بار سناتا ہے تو بہت ہی زیادہ غلطیاں کرتا ہے۔ اسی طریقے سے اُس کی منزل پکی ہوتی ہے کہ وہ تراویح میں سنایا کرے اس کے علاوہ منزل پکی کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ بس ہمت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے اور رمضان المبارک کی جملہ برکات نصیب فرمائے۔ آمین اخیر میں سب سے درخواست کہ اس عاجز کو بھی افطاری اور سحری کے دعاوں میں یاد رکھیں کہ محتاج ہوں اور محتاج کا حق ہوتا ہے۔

شبیر احمد عفی عنہ